

پوری آیات نقل کر دی جاتیں۔

مولانا جلیل احسن ندوی کے ان نظرات کی ترتیب اور ان پر تعلق کی خدمت جامعۃ الفلاح کے استاذ تفسیر مولانا نعیم الدین اصلاحی نے انجام دی ہے۔ انھوں نے بہت محنت سے مولانا اصلاحی یا مولانا ندوی کے نقطہ نظر کے لیے قدیم مفسرین اور اردو مترجمین قرآن و مفسرین کی تائیدات فراہم کی ہیں۔ ان کا کام اسی حد تک رہتا تو بہتر تھا، لیکن انھوں نے بیش تر مقامات پر اپنے نقطہ نظر کی شمولیت اور دونوں بزرگوں کی آراء پر محاکمہ اور تحسین و تخطیہ کو ضروری سمجھا ہے۔

مولانا سید احمد عروج قادری (م ۱۹۸۶ء) نے بجا طور پر لکھا ہے کہ ”مولانا جلیل احسن ندوی مرحوم کے یہ نظرات ایک امانت کی حیثیت رکھتے ہیں“ (ص ۸) جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ کا ادارہ علیہ قابل مبارک باد ہے کہ اس کے توسط سے، دیر ہی سے سہی، کتابی صورت میں ان کی اشاعت عمل میں آئی ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

فتح المطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (عربی) خسرو قاسم

ملنے کا پتا: فرید بک ڈپو، دریا گنج، نئی دہلی۔ ۲۰۰۶ء صفحات ۱۲۹۳ (دو جلدیں) قیمت درج نہیں۔

خلیفہ چہارم حضرت علی بن ابی طالبؓ کے فضائل و مناقب سے متعلق بہت سی احادیث و روایات حدیث، تفسیر، تاریخ اور طبقات صحابہ کی کتابوں میں مذکور ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سی مستقل کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔ (زیر نظر کتاب میں ایسی ۲ کتابوں کی فہرست پیش کی گئی ہے۔ ص ۱۲۵۹-۱۲۸۰) دوسری جانب ایک طبقہ شروع سے ایسا بھی سرگرم رہا ہے جس نے اہل بیت اور خصوصاً حضرت علیؓ کی تنقیص کو اپنا مشن بنا رکھا ہے۔ ماضی قریب میں پاکستان سے ”سیرت علی مرتضیٰ“ اور ”مذہبی داستانیں“ کے نام سے شائع ہونے والی کتابیں اس رجحان کی ترجمان ہیں۔ ان کتابوں کو دیکھ کر فاضل مرتب کو جو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں انجیئرنگ کالج میں استاد ہیں اور پاکیزہ دینی و علمی ذوق رکھتے ہیں، تحریک ملی کہ مختلف کتابوں میں حضرت علیؓ کے فضائل و مناقب پر منتشر مواد کو یکجا کر دیں۔ چنانچہ